سوال

(150)دوران خطبہ آنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کچھ لوگ جمعہ کے دن دوران خطبہ آتے ہیں اور بیٹھ کر خطبہ سننا شروع کر دیتے ہیں، کیا ایسا کرنا درست ہے یا انہیں دو رکعت پڑھ کر خطبہ سننا چاہیے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جمعہ کے دن نمازی حضرات کو جلدی آنا چاہیے تاکہ خطبہ شروع ہونے سے پہلے وہ مسجد میں موجود ہوں اگر کسی وجہ سے دیر ہو جائے تو دوران خطبہ آنے والا دو رکعت پڑھ کر خطبہ سننے کے لیے بیٹھے جیسا کہ حدیث میں اس امر کی صراحت ہے، چنانچہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جمعہ کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ دے رہے تھے، اس دوران ایک آدمی مسجد میں داخل ہوا اور بیٹھ کر خطبہ سننے لگا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا تو نے نماز پڑھی ہے؟ اس نے عرض کیا جی نہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اٹھو دو رکعت ادا کرو۔[1]

ایک حدیث میں مزید وضاحت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ’’اگر کوئی جمعہ کے دن اس وقت آئے جب امام خطبہ دے رہا ہو تو اسے چاہیے کہ دو رکعت پڑھ کر بیٹھے۔[2]‘‘ ان احادیث سے معلوم ہوا کہ دوران خطبہ آنے والا پہلے دو رکعت پڑھے پھر خطبہ سننے کے لیے بیٹھے، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا یہی معمول تھا چنانچہ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ جمعہ کے دن مسجد میں آئے جب مروان بن حکم خطبہ دے رہے تھے، آپ نے چوکیداروں کی مخالفت کے باوجود نماز ادا کی۔[3]

امام ترمذی نے حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ کا عمل ذکر کیا ہے کہ جب وہ مسجد میں آتے اور امام خطبہ میں مصروف ہوتا تو دو رکعت پڑھ کر خطبہ سننے کے لیے بیٹھتے، اس کے علاوہ کسی ایک صحیح روایت سے ثابت نہیں ہے کہ خطبہ جمعہ کے وقت کوئی صحابی مسجد میں آیا ہو اور دو رکعت ادا کیے بغیر وہ مسجد میں بیٹھ گیا ہو، بہر حال ہمارے رجحان کے مطابق دوران خطبہ آنے والے کو چاہیے کہ وہ پہلے دو رکعت ادا کرے پھر خطبہ سننے کے لیے بیٹھے۔ (واللہ اعلم)

---

[1] صحیح بخاری، الجمعہ: ۹۳۰۔

[2] صحیح مسلم، الجمعة: ۸۷۵۔

[3]ترمذی، ابواب الصلوٰۃ : ۵۱۱۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد3۔ صفحہ نمبر 149

محدث فتویٰ